سوال نمبر 4308

منجانب: محترمہ ثوبیہ شاہد صاحبہ رُکن، صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

نمبر شمار	سوال	جواب
	کیاوزیرِ مواصلات وتعمیرات اِرشاد فرمائیں گے کہ	
(الف)	آیا یہ درست ہے کہ ضلع سوات کا علاقہ (سنگر) جو کہ سیاحتی مرکز ہے کا روڈ انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جبکہ سابقہ دُورِ حکومت میں اس کے لئے فنڈز بھی مختص کیا گیا تھا۔؟	جی ہاں یہ دُرست ہے کہ ضلع سوات کے علاقہ سنگر کا روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ البتہ یہ بات درست نہیں کہ سابقہ دورِ حکومت میں اس کیلئے فنڈز مختص نہیں کیا گیا۔
(ب)	اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو حکومت حاجی باباتا سنگر تک روڈ کب تک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔ نیز گذشتہ دُورِ حکومت میں مختص شُدہ فنڈز کس مد میں خرچ کیا گیا اس کی تفصیل فراہم کی جائے۔؟	مذکروہ سڑک کو ADP 2015-16 میں سیریل نمبر 982/140970 پر جامبیل گو گند روڈ کے نام سے شامل کیا گیا جسکی منظور شدہ لاگت کا تخمینہ 450.00 ملین روپے ہے۔ مذکورہ سکیم کے لیے اب تک 407.485 ملین روپے ریلز کئے گئے ہیں۔ جس میں سے 320.656 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ متعلقہ روڈ پر پیکج نمبر ۱ (جو کہ کلومیٹر 1 تا کلومیٹر 7 تک ہے) کی مکمل بلیک ٹاپنگ ہو چکی ہے جبکہ سٹرکچر ورک تقریباً مکمل ہے۔ پیکج نمبر 2 (جو کہ کلومیٹر نمبر 8 سے کلومیٹر نمبر 14 تک ہے) پر 6.75 کلومیٹر تار کول مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ بقیہ سٹرکچر ورک پر کام جاری ہے۔ پیکج نمبر 3 (جو کہ کلومیٹر 15 سے کلومیٹر نمبر 20.75 تک ہے) پر 6.75 کلومیٹر بلیک ٹاپنگ مکمل ہو چکی ہے۔ جبکہ بقیہ سٹرکچر اور روڈ ورک پر کام جاری ہے۔ فزیکلی (Physically) متعلقہ روڈ تقریباً 85 فیصد مکمل ہے اور جون 2020 تک یہ سکیم مکمل ہو جائے گا۔